سوات ویڈیو.. اب یہ تھپڑ کس کے منہ پر ؟

عامرہ احسان (سابق ایم این اے)

ویڈیو سوات کی تحقیق، سوات اجاڑنے کے بعد سامنے آگئی ہے تو ذرائع ابلاغ نے چپ سادھ رکھی ہے۔ ایک چھوٹی سی خبر بتاتی ہے کہ ایمان کا یہ سودا اسلام آباد کی ایک این جی او نے چکایا۔ پانچ لاکھ روپے کے عوض یہ ویڈیو تیار ہوئی۔ بیچنے اور سودا کرنیوالے مسلمان ہی ہیں۔ اب پیچھے پلٹ کر ذرا دیکھئے۔ اگر قرآن پڑھا ہوتا تو یہ تاکید بھی سامنے آئی ہوتی۔ ”تھوڑی قیمت پر میری آیات کو بیچ نہ ڈالو“ (البقرہ 41)یہ بھی جانا ہوتا۔ ”انہوں نے اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی سی قیمت قبول کرلی پھر اللہ کے راستے میں سدِراہ بن کر کھڑے ہوگئے۔ بہت برے کرتوت تھے جو یہ کرتے رہے“ (توبہ۔9)اور یہ بھی کہ ”تمہیں معلوم ہو کہ دنیوی زندگی کا یہ سب سرو سامان آخرت میں بہت تھوڑا نکلے گا“ (التوبہ۔28)

وہ 5 لاکھ میں جس نے سوات کا سودا چکایا وہ یقینا پیسہ اب تک ختم ہو چکا

سوات ویڈیو.. اب یہ تھپڑ کس کے منہ پر ؟

ہوگا۔ لڑکی نے اداکاری کے عوض ایک لاکھ لیا وہ بھی خرچ ہوگیا ہوگا۔ طالبان بن کر کوڑے مارنے کے پچاس، پچاس ہزار بھی کتنے دن چل سکتے ہیں۔ گناہ کی لذت ختم ہو جاتی ہے عذاب باقی رہتا ہے۔ نیکی کی تکلیف بھی بہت جلد دور ہوجاتی ہے اجرغیرممنون باقی رہتا ہے۔ لیکن آج کا پاکستان صلیبی جنگ لڑرہا ہے اسلئے گناہ ثواب، عذاب، حساب کتاب کے پیرائے میں بات کرنا صحافتی، ابلاغی (NORMS) چلن کیخلاف ہے۔ چلئے دنیاوی اخلاقی پیمانوں پر بھی پرکھ کر دیکھیں تو اتنے بڑے جھوٹ پر طوفان کھڑے کرنیوالوں‌کو اب کم از کم سیکولر اخلاق کے تحت بھی قوم سے معافی تو مانگنی چاہئے۔ وہ جو اینکر پرسنز چلا چلا کر علمائ، شریعت، حدود اللہ پر (عیاذاً باللہ) گرجتی برستی رہیں وہ دنیا داری کے تقاضے ہی پر سہی...معذرت تو کریں۔ عنداللہ تو یہ پورا رویہ نواقض اسلام میں سے ہے۔ لیکن جس قوم کا ایک بہت بڑا حصہ نواقض وضو اور نواقض صلوٰۃ بھی نہ جانتا ہو۔ تمام ارکان دین کے بغیر بھی مسلمان ہی ہوتو ایسی اندھیر نگری اور ”دستی“ علم کے ساتھ کسی سے کیا توقع رکھنی!

صلیبی جنگ کے ہاتھوں اسلام دشمنی کے تحت جو کچھ پوری دنیا میں امریکہ یورپ

سوات ویڈیو.. اب یہ تھپڑ کس کے منہ پر ؟

نے غدر مچا رکھا ہے دیکھ لیجئے کہ کس بے حیا تسلسل کیساتھ وہ ایک طے شدہ ایجنڈے کے تحت شعائر اسلامی کو ایک ایک کرکے ہدف بنائے ہوئے ہیں۔توہین قرآن و رسالت کا لامتناہی سلسلہ پوری دنیا میں جاری و ساری ہے اور یہ اس صلیبی جنگ ہی کا حتمی حصہ ہے۔ یہ جنگ عسکری اور نظریاتی سطح پر مسلسل جاری ہے۔ عسکری ناکامیوں پر جھلا کر وہ نظریاتی سطح پر خبث باطن کے اظہار میں بد سے بدترین ہوتے چلے جارہے ہیں۔ برطانیہ میں‌دہشت گردی کے جھوٹے الزام کے تحت زیر حراست رکھے جانیوالے نوجوان کا حالیہ انٹرویو کتوں کے ذریعے سیل کی تلاشی لئے جانے کے واقعے پر روشنی ڈالتا ہے۔ فاٹا کے ان نوجوانوں کے ایمان اور حیا کو کس طرح کچوکے دیئے گئے۔ قید کی حالت میں دن میں دومرتبہ برہنہ تلاشی کا کیا جواز تھا سوائے مسلمان کی تذلیل اور اسکی حیا کو کچوکے دینے کے؟ کتوں کے ذریعے سیل میں قرآن پاک اور جائے نماز تک کی تلاشی لینے کی کیا توجیہ تھی سوائے مسلمانوں کی قرآن دوستی ،کڑی آزمائش میں ڈالنے کے؟ کون سا اخلاق، کون سے انسانی حقوق قرآن پاک کے تقدس کی پامالی کو روا قرار دے سکتے ہیں؟ مغرب غنڈہ گردی کی تمام حدیں پار کر چکا ہے۔ ہر مسلمان کے اندر ایمان کی رمق تلاش کرکے اسے سزا دینے کے یہ سارے سامان ہیں۔ اللہ بھی امتحان لے

رہا ہے اور دنیائے کفر بھی۔ دونوں ہی کو اپنے مطلب کے بندے چھانٹنے ہیں تآنکہ/ملحمة ا لکبریٰ /کیلئے ایمان کا وہ لشکر تیار ہو جس میں کفر کا شائبہ تک نہ ہو اور کفر کا وہ دجالی لشکر تیار ہو جس میں ایمان کی رمق باقی نہ رہے...کیونکہ ”یہ دو فریق ہیں جن کے درمیان اپنے رب کے معاملے میں جھگڑا ہے“ (الحج۔19) اور یہ کہ ”بعض لوگ ایسے ہیں جو کسی علم اور ہدایت اور روشنی بخشنے والی کتاب کے بغیر گردن اکڑائے ہوئے، خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں تاکہ لوگوں کو راہِ خدا سے /بھٹکا/ دیں“ (الحج۔7)۔ اس جنگ کو سمجھئے۔ یہ سیاسی جنگ نہیں ہے۔ ورنہ اسکے مباحث اور حوادث میں قرآن، رسول اللہ ﷺ، حجاب، داڑھی، مساجد کے مینار جزو لاینفک نہ ہوتے۔ شعائر اسلامی، حدود اللہ کو یوں تختہ مشق نہ بنایاجاتا۔ اس صلیبی جنگ سے پاکستان کا ناطہ توڑنا اس ملک کے ہر فرد کیلئے کوئی معاشی یا سیاسی مصلحتوں کا تقاضا نہیں ہے۔ یہ ہماری دنیا و آخرت کا مسئلہ ہے۔ یہ ہمارے دین و ایمان کا سوال ہے۔ یہ ہمارے کلمے کا تقاضا ہے۔ یہ ٹھیٹھ دو قومی نظریے کا سوال ہے جس کی خاطر ہم نے لاکھوں جانوں کی قربانی دی۔ عصمتیں لٹوائیں۔ ہمارے ذرائع ابلاغ کی یہ ذمہ داری ہے کہ اگر کفر کے اخبارات توہین رسالت سے اپنے صفحات اور نامہ اعمال

سوات ویڈیو.. اب یہ تھپڑ کس کے منہ پر ؟

سیاہ کرسکتے ہیں تو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے اخبارات فداک ابی وامی کہہ کر نبیﷺکی شانِ اقدس میں کی گئی گستاخی کا بدلہ کم از کم زبان و قلم سے تو دیں۔ بہ نسبت 5 لاکھ روپے میں حدود اللہ سے کھیل کر ایمان تباہ کرنیوالوں کی مہم کا حصہ بننے کے۔

کراچی میں ہونیوالے حالیہ واقعہ پر بھی کماحقہ "احتجاج" اعتراض نہیں کیا گیا۔ جیلٹ بلیڈ کی طرف سے ایک دن میں 2500 داڑھیاں صاف کرکے ورلڈ ریکارڈ بنانے کی جسارت اسی مذموم کھیل کا ایک حصہ ہے۔ داڑھی ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاءکی سنت ہے۔ شعائر اسلام میں سے ہے۔ توہین قرآن و رسالت اور حجاب کے بعد اب اسکی باری تھی۔ سندھ حکومت نے اسکی اجازت دینے میں لاپرواہی کا ثبوت دیا۔ بحمدللہ اہل ایمان کے بھرپور احتجاج نے اسے کامیاب نہ ہونے دیا لیکن کمپنی کی دیدہ دلیری دیدنی ہے۔ اس واقعہ کو یونہی کھیل تماشا سمجھ کر نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ "ان سے کہو تمہاری ہنسی دل لگی اللہ اور اسکی آیات اور اسکے رسول ہی کیساتھ تھی"(التوبہ 65-66)ایسی ہنسی دل لگی کو اللہ نے اس آیت میں کفر سے تعبیر کیا ہے۔ داڑھی کیساتھ اس کھیل پر ہی بس نہیں

سوات ویڈیو.. اب یہ تھپڑ کس کے منہ پر ؟

ہے۔ حجاب، ملکِ خداداد پاکستان میں بھی زد پر ہے۔ عالمی کفر یہ ایجنڈوں کے تحت سکولوں، کالجوں و دیگر مقامات پراسے مسلسل تضحیک، اہانت کا ہدف بنایاجارہا ہے۔ یوں تو سکارف آنکھ میں خار بن کر کھٹکتا ہے لیکن کیا وجہ ہے کہ ٹیلی ویژن پرمسلسل "آل ویز" کے بے حیا اشتہار میں سکارف اوڑھی لڑکیاں دکھا کر احکامِ قرآنی کا مذاق اڑایا جا رہا ہے؟ مسلمان چینلز حیاسوز، ایمان سوز اشتہارات سے پیسہ بنانے میں تکلیف محسوس نہیں کرتے۔ اللہ کا واضح حکم ہے شعائراللہ کے حوالے سے: "اے لوگو جو ایمان لائے ہو خدا پرستی کی نشانیوں کو بے حرمت نہ کرو۔" (المائدہ۔2) اور یہ کہ:"جو اللہ کے مقرر کردہ شعائر کا احترام کرے تو یہ دلوں کے تقوے سے ہے" (الحج۔32)

کفر کی ملٹی نیشنلز کا مذاق ہم مسلمانوں ہی سے ہے؟ یہ آل ویز کے اشتہار کا مذاق عیسائی راہبہ سے تو نہیں کرینگے۔ یہ داڑھی مونڈنے کا ریکارڈ سکھوں سے تو نہیں کروائیں‌گے۔ لاکر دکھائیں 2500 سکھ جو ایک دن میں اپنے دھرم کے شعائر سے دست بردار ہو نے کو تیار ہوں! بس واضح ہے کہ یہ صلیبی جنگ ہی کے اجزاء ہیں جس پر ہم نے بند نہ باندھے، راستہ نہ روکا تو داؤپر صرف ایمان

سوات ویڈیو.. اب یہ تھپڑ کس کے منہ پر ؟

نہیں پاکستان بھی لگے گا۔ پاکستان گورے کی عطا یا انعام نہیں تھا۔ رمضان کی ستائیسویں شب وجود میں آنیوالا وہ معجزہ تھا جس پر یہود و ہنود دانت پیستے رہ گئے۔

ضمناً یہ بھی عرض ہے کہ حیلے بہانے سے "پختون خواہ" نام کی منظوری ہوگئی! اب پختونوں سے محبت کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ان کیخلاف جاری جنگ روک دی جائے گی؟ یا محبت بھرے میزائل اور گولے برستے ہی رہینگے؟ خانہ جنگی میں مبتلا "پانی کا پیاسا" بجلی کا ترسایا، گیس پٹرول کی قیمتوں کے ڈسے پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ حل ہوگیا! یہ نام بدلنا یوں بھی ضروری تھا کہ وہ جو ہماری ایمان سے مالا مال (الاماشاء اللہ) سرحد تھی جو ہمارا بازوئے شمشیر زن تھا جو کفر کے سینے پر ایمانی غیرت سے لبریز مونگ دلنے والی آبادی تھی اسے عصبیت کے گھونٹ پلا کر شاید ایمان سے باز رکھا جاسکے!ملک و قوم کیلئے ہماری ترجیحات بھی اس طویل جھگڑے سے واضح ہوتی ہیں۔ تریسٹھ سال کی عمر میں پاکستان کے جس علاقے کا اولین مسئلہ امن کی بحالی، گھروں کی آبادی اور امریکہ کے حملہ آور ڈرون طیاروں سے خلاصی ہے کیا اسے ہم نیا نام دیکر اسکے

سوات ویڈیو.. اب یہ تھپڑ کس کے منہ پر ؟

مسئلے حل کر رہے ہیں؟ اب پختون خواہ میزائل ہونگے ان سے محبتوں کے پھول نچھاور ہونگے۔ ذرا انتظار فرمائیے! یہ نام پاکستان کی نظریاتی شناخت پر ایک دھبہ ہے۔ اے این پی نے اسے زندگی موت کا مسئلہ بنائے رکھا۔ آبادیاں آپریشن در آپریشن تباہ حال کرکے نام پر جشن منانے سے انکی پختون خواہی کا اندازہ ہوجاتا ہے۔ عصبیت کا پنڈورہ بکس کھول کر اس پر بھنگڑے ڈالے جارہے ہیں۔ پاکستان کے اسلامی تشخص کو کمزور کرنے ہی کی یہ سازش تھی جس میں بدنصیبی سے مسلم لیگ (ن)نے اپنا حصہ ڈالا۔

(بشکریہ روزنامہ نوائے وقت)